بسم الله الرحمن الرحيم
BestCoverPix.com
رمضان مبارك
Happy Land for Islamic Teachings-Ramadan 1438

مَرحَبا رَمَضان

خوش آمدید رمضان

شعبان کا چاند طلوع ہوتے ہی رمضان کی خوشبو آنے لگتی ہے۔دل میں خوشی کے جذبات امنڈنے لگتے ہیں اور ایسا کیوں نہ ہو ایک معزز مہمان کی آمد آمد ہے جو سب کے لیے رحمتوں، برکتوں اور سعادتوں کے خزانے لیے آرہا ہے۔کتنے ہی لوگ ہیں جو ہمارے ساتھ گزشتہ رمضان میں عبادت کر رہے تھے مگر! آج وہ دنیا میں موجود نہیں۔۔۔آج وہ مساجد میں نہیں۔۔۔قبرستانوں میں ہیں۔۔۔

Happy Land for Islamic Teachings-Ramadan 1438

- ماہ شعبان کے نصف اوّل میں روزے رکھیں خصوصاً گزشتہ رمضان کے قضا روزے لیکن پندرہ شعبان کے بعد رمضان کی تیاری اور جسم کی قوتوں کو بحال کرنے کے لیے روزے نہ رکھیں۔
- ایسی کتب کا مطالعہ کریں یا لیکچرز سنیں جن کے بعد روزے سے متعلق احکامات تازہ ہو جائیں تاکہ پورے آداب و شرائط کے ساتھ روزہ رکھ سکیں۔
- گھر والوں، دوست احباب اور ہمسائیوں کے ساتھ رمضان کے بارے میں باہم گفتگو کر کے انہیں ذہنی طور پر رمضان کے لیے تیار کریں۔
- رمضان سے متعلق معلومات، کتب، کیسٹس، سی ڈیز لوگوں تک پہنچائیں یا انہیں بطور تحفہ دیں۔

شعبان

Happy Land for Islamic Teachings-Ramadan 1438

- روزمرہ کے کاموں کی فہرست بنالیں اسی طرح عبادات مثلاً قرآن مجید کی تلاوت، حفظ، نوافل، ذکر، دعا اور صدقہ وغیرہ کے لیے اہداف (goals) کا تعین کرنے کے علاوہ ان کے لیے اوقات کی منصوبہ بندی بھی کرلیں۔
- سہولت کے لیے دن کے اوقات کو مندرجہ ذیل طریقے پر تقسیم کرلیں مثلاً۔ فجر سے طلوع شمس تک نماز فجر، تلاوت قرآن مجید، صبح کے اذکار، مطالعہ دینی کتب۔ طلوع شمس سے ظہر تک اشراق وچاشت کے نوافل، دورۂ قرآن سننا یا کروانا، نماز ظہر اور روزمرہ کے کام کاج۔ ظہر سے عصر تک قیلولہ و دیگر ضروری کام اور نماز عصر۔ عصر سے مغرب تک افطاری کی تیاری، شام کے اذکار و دعائیں۔ مغرب سے عشاء تک افطاری، نماز مغرب، کھانا اور تراویح کی تیاری پھر نماز عشاء اور تراویح کے بعد رات کا ایک حصہ آرام، سحری سے قبل نوافل، استغفار اور سحری کی تیاری اور پھر نئے دن کا آغاز۔
- اس بات کا پختہ عزم کرلیں کہ اس ماہ میں ایمانی وروحانی ترقی، اخلاقی بہتری اور نیکیوں میں سبقت لے جانا ہے اور اس رمضان کو پچھلے رمضان سے بہتر بنانا ہے

Happy Land for Islamic Teachings-Ramadan 1438

© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

- گھر کی صفائی اچھی طرح کرلیں۔ تمام اشیاء کو منظّم طریقے سے رکھ لیں مثلاً کام کے دوران قرآن مجید سننے کے لیے سی ڈی اور کیسٹ پلییر، دعاؤں کی کتب وغیرہ۔
- تمام ضروری کام مثلاً ماہانہ راشن، تمام اہل خانہ، ملازمین اور زیر کفالت افراد کے لیے عید کے کپڑے، دوستوں رشتہ داروں کے لیے عید کے تحائف وغیرہ کی خریداری کرلیں تا کہ رمضان کی عبادت میں خلل واقع نہ ہو۔
- صدقہ وخیرات کے لیے رقم اور ضروری چیزیں الگ کرلیں اور اس بات کا تعین بھی کرلیں کہ کس کس کو، کتنا، کیا اور کب دینا ہے۔
- روزمرہ کے کاموں کی فہرست بنالیں اسی طرح عبادات مثلاً قرآن مجید کی تلاوت، حفظ، نوافل، ذکر، دعا اور صدقہ وغیرہ کے لیے اہداف(goals) کا تعین کرنے کے علاوہ ان کے لیے اوقات کی منصوبہ بندی بھی کرلیں۔

تلاوت قرآن مجید، صبح کے اذکار، مطالعہ دینی کتب • طلوعِ شمس سے ظہر تک اشراق و چاشت کے نوافل، دورۂ قرآن سننا یا کروانا، نماز ظہر اور روزمرہ کے کام کاج • ظہر سے عصر تک قیلولہ و دیگر ضروری کام اور نماز عصر • عصر سے مغرب تک افطاری کی تیاری، شام کے اذکار و دعائیں • مغرب سے عشاء تک افطاری، نماز مغرب، کھانا اور تراویح کی تیاری پھر نماز عشاء اور تراویح کے بعد رات کا ایک حصہ آرام، سحری سے قبل نوافل، استغفار اور سحری کی تیاری اور پھر نئے دن کا آغاز۔

- اس بات کا پختہ عزم کرلیں کہ اس ماہ میں ایمانی و روحانی ترقی، اخلاقی بہتری اور نیکیوں میں سبقت لے جانا ہے اور اس رمضان کو پچھلے رمضان سے بہتر بنانا ہے۔

یاد رکھیں! کہ یہ گنتی کے چند دن ہیں لہٰذا

- زیادہ وقت عبادات اور باعثِ اجر کاموں پر لگائیں۔
- مباح اور ذاتی ضروریات کی تگ و دو پر کم وقت لگائیں۔
- غیر ضروری مصروفیات ترک کردیں۔

©AL-HUDA INTERNATIONAL

Ramadan Journal 1438Ah

"And the most beloved of deeds to Allah are those that are continuous, even if they are few."
(Sunan an-Nasa'i)

Saturday	Sunday	Monday	Tuesday
prayer - Quran - adhkar	- prayer - Quran - adhkar	- prayer - Quran - adhkar	- prayer - Quran - adhkar

Wednesday	Thursday	Friday
- prayer - Quran - adhkar	- prayer - Quran - adhkar	- prayer - Quran - adhkar

weekly to do list

Ramadan Journal 1438Ah

"And the most beloved of deeds to Allah are those that are continuous, even if they are few."
(Sunan an-Nasa'i)

Saturday	Sunday	Monday	Tuesday
prayer - Quran - adhkar	- prayer - Quran - adhkar	- prayer - Quran - adhkar	- prayer - Quran - adhkar

Wednesday	Thursday	Friday
- prayer - Quran - adhkar	- prayer - Quran - adhkar	- prayer - Quran - adhkar

weekly to do list

شَهۡرُ الصِّیَامِ

روزوں کا مہینہ

روزہ اس ماہ کی خصوصی عبادت ہے جو شعبان المعظم ۲ھ میں فرض کیا گیا۔ نبی کریم ﷺ نے اپنی زندگی میں 9 برس رمضان المبارک کے روزے رکھے۔ روزہ پہلی اُمتوں پر بھی فرض تھا اس غرض کے لیے رمضان کا مہینہ اُمت مسلمہ کے حصے میں آیا ارشاد باری تعالیٰ ہے: یٰۤاَیُّهَا الَّذِیۡنَ اٰمَنُوۡا كُتِبَ عَلَیۡكُمُ الصِّیَامُ كَمَا كُتِبَ عَلَى الَّذِیۡنَ مِنۡ قَبۡلِكُمۡ لَعَلَّكُمۡ تَتَّقُوۡنَ (البقرۃ:183) ”اے لوگو! جو ایمان لائے ہو! تم پر روزے اس طرح فرض کیے گئے جس طرح تم سے پہلے لوگوں پر فرض کیے گئے تھے تاکہ تم متقی بن جاؤ۔“

دوسری جگہ فرمایا: فَمَنۡ شَهِدَ مِنۡكُمُ الشَّهۡرَ فَلۡیَصُمۡهُ (البقرۃ:185) ”پس تم میں سے جو اس مہینے کو پائے تو

WELFARE FOUNDATION

امام ابن الجوزی نے روزے کے تین درجے بتائے ہیں۔ ضرورت اس بات کی ہے کہ ہم اپنا جائزہ لیں کہ ہمارا روزہ کس درجے کا ہے۔

1- عام روزہ

- عام روزہ تو یہ ہے کہ خود کو پیٹ بھرنے اور شہوت سے روکے۔

2- خاص روزہ

- خاص روزہ یہ ہے کہ نظر، زبان، ہاتھ پاؤں، کان اور تمام اعضاء کو گناہ سے بچائے۔

3- خاص الخاص روزہ

- اور خاص الخاص روزہ یہ ہے کہ دل کو ردّی خیالات اور اللہ تعالیٰ سے دور کرنے والے افکار سے پاک کر دے اور اس کی یاد کے سوا ہر چیز سے رک جائے۔ (منهاج القاصدين:77)

T4M3R.DEVIANTART.COM

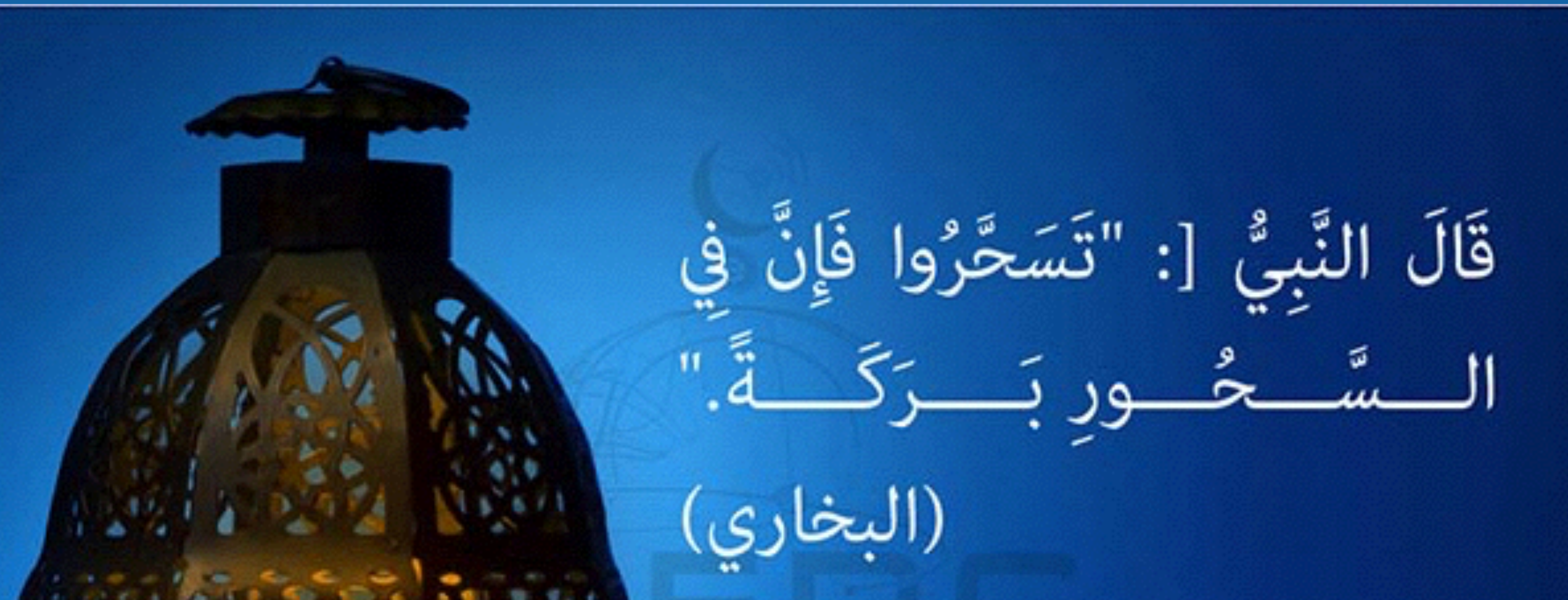

سحری ضرور کھانی چاہیے اگرچہ پانی کا ایک گھونٹ ہی پی لیا جائے: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ اَلسَّحُوْرُ اَكُلُهُ بَرَكَةٌ فَلَا تَدَعُوْهُ وَلَوْ اَنْ يَجْرَعَ اَحَدُكُمْ جُرْعَةً مِنْ مَاءٍ (مسند احمد، ج:11086,17)رسول اللہ ﷺ نے فرمایا ''سحری کھانا باعث برکت ہے اس لیے اسے ترک نہ کیا کرو، خواہ پانی کا ایک گھونٹ ہی پی لیا کرو''۔

سحری کھانے والوں پر رحمتیں نازل ہوتی ہیں: حضرت ابن عمرؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

اِنَّ اللّٰهَ وَمَلٰٓئِكَتَهٗ يُصَلُّوْنَ عَلَى الْمُتَسَحِّرِيْنَ (المعجم الأوسط الطبرانی، ج:6430,7)

''یقیناً اللہ اور اس کے فرشتے سحری کھانے والوں پر درود بھیجتے ہیں۔'' یعنی اللہ تعالیٰ کی طرف سے ان پر رحمتیں اور برکتیں نازل ہوتی ہیں اور فرشتے ان کے لیے رحمت و مغفرت کی دعائیں کرتے ہیں۔

جمعية النجاة الخيرية
edckwt | edckwt | edckwt | edckuwait
لجنة الدعوة الإلكترونية
E-Da'wah Committee
www.edc.org.kw
EDC

افطار جلدی کرنا مسنون ہے: چنانچہ سورج غروب ہوتے ہی روزہ افطار کر لینا چاہیے رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: لَا يَزَالُ النَّاسُ بِخَيْرٍ مَّا عَجَّلُوا الْفِطْرَ (صحیح البخاری: 1957) ''جب تک لوگ افطار کرنے میں جلدی کرتے رہیں گے بھلائی پر رہیں گے۔''

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اِذَا كَانَ اَحَدُكُمْ صَائِمًا فَلْيُفْطِرْ عَلَى التَّمْرِ، فَاِنْ لَمْ يَجِدِ التَّمْرَ فَعَلَى الْمَاءِ فَاِنَّ الْمَاءَ طَهُوْرٌ (صحیح الجامع الصغیر: 746) ''جب تم میں سے کسی نے روزہ رکھا ہو تو اسے چاہیے کہ کھجور سے افطار کرے۔ اگر کھجور نہ پائے تو پانی سے افطار کرے۔ بلاشبہ پانی پاک کرنے والا ہے۔''

- سحری وافطاری کا اہتمام اعتدال کے ساتھ کریں کیونکہ یہ شھر الطعام نہیں بلکہ شھر الصیام ہے۔
- بہت مرغن غذاؤں اور پیٹ بھر کر کھانے سے پرہیز کریں تاکہ جسم میں سستی پیدا نہ ہو۔

- بچا ہوا کھانا ضائع نہ کریں بلکہ کسی ضرورت مند کو دے دیں۔

افطار کی دعائیں: روزہ کھولتے وقت رسول اللہ ﷺ یہ کلمات کہتے تھے:

- اَللّٰھُمَّ لَکَ صُمْتُ وَعَلٰی رِزْقِکَ اَفْطَرْتُ (مشکاۃ المصابیح: 1994) (ضعیف)

"اے اللہ! میں نے تیرے لیے روزہ رکھا اور تیرے ہی دیے ہوئے رزق سے افطار کیا۔"

- ذَھَبَ الظَّمَأُ وَابْتَلَّتِ الْعُرُوْقُ وَثَبَتَ الْاَجْرُ اِنْ شَآءَ اللّٰہُ (سنن ابی داؤد: 2357)

"پیاس ختم ہوگئی، رگیں تر ہوگئیں اور (روزے کا) ثواب ان شاء اللہ پکا ہوگیا۔"

© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

يَا مُحَمَّدُ مَنْ اَدْرَكَ شَهْرَ رَمَضَانَ فَمَاتَ فَلَمْ يُغْفَرْ لَهُ فَاُدْخِلَ النَّارَ فَاَبْعَدَهُ اللّٰهُ قُلْ آمِيْنَ فَقُلْتُ آمِيْنَ... (المعجم الکبیر للطبرانی:2022) اے محمد ﷺ! اللہ اسے اپنی رحمتِ ربانی سے دُور کرے جس نے رمضان پایا پھر وہ مر گیا اور اس کی بخشش نہیں ہوئی حتیٰ کہ وہ جہنم میں داخل کر دیا گیا آپ کہیے آمین میں نے کہا آمین...

سحری کا وقت استغفار کے لیے بہت موزوں ہے: اللہ کے خاص بندوں کی صفت ہے کہ وہ اس وقت اللہ سے سرگوشیاں کر کے اپنے گناہوں کی معافی مانگتے ہیں اللہ تعالیٰ قرآن مجید میں فرماتے ہیں:

وَبِالْاَسْحَارِهُمْ يَسْتَغْفِرُوْنَ (الذّٰرِيٰت: 18) ”اور وہ سحر کے وقت استغفار کرتے ہیں۔“

Happy Land for Islamic Teachings-Ramadan 1438

- رمضان کے روز وشب میں ہر وقت اپنی زبان کو اللہ کی یاد سے تر رکھیں۔
- صبح وشام اور نماز کے بعد کے اذکار کی پابندی کریں۔اس کے لیے کتاب'' و ایّاک نستعین'' دیکھیے۔
- گھر کے کاموں کے دوران خصوصًا کھانا بناتے وقت بھی اذکار کا ورد جاری رکھیں۔
- پیدل چلتے ہوئے اور گاڑی میں بھی ذکر الٰہی کرتے رہیں۔

☆ ذکر ایک جامع لفظ ہے جس میں اللہ کی تسبیح (سبحان اللّٰہ)،تحمید (الحمد للّٰہ)،تکبیر (اللّٰہ اکبر) اور تہلیل (لا الہ الا اللہ) سب شامل ہیں۔سہولت کے لیے چند اذکار درج ذیل ہیں ان کا ورد کرتے رہیں۔

A INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

بسم اللہ

یا اللہ!

یَا رَحْمٰنُ یَا رَحِیْمُ

یَا حَیُّ یَا قَیُّومُ

یَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ

یَا اَحَدُ یَا صَمَدُ

یَا وِتْرُ یَا فَرْدُ

یَا مُجِیْبُ الدَّعَوَاتِ

یَا بَدِیْعَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ

یَا رَبّ!

مجھے ایمان، اخلاص، تقوی اور
اخلاق حسنہ عطا فرما ۔ آمین

© AL-HUDA INTERNATIONAL WEL

☆ تسبیحات:

سُبْحَانَ اللّٰهِ وَبِحَمْدِهِ (سو بار) (صحیح مسلم: 6842)

''اللہ پاک ہے اور اسی کی تعریف ہے۔''

سُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ (صحیح مسلم: 6847)

''اللہ پاک ہے، تمام تعریف اللہ ہی کے لیے ہے، اللہ کے سوا کوئی معبود برحق نہیں ہے اور اللہ سب سے بڑا ہے۔''

سُبْحَانَ اللّٰهِ وَبِحَمْدِهِ عَدَدَ خَلْقِهِ وَرِضَا نَفْسِهِ وَزِنَةَ عَرْشِهِ وَمِدَادَ كَلِمَاتِهِ

(صحیح مسلم : 6913)

© AL-HUDA

"پاک ہے اللہ اور اسی کی تعریف ہے اس کی مخلوق کی تعداد کے برابر، اس کی ذات کی رضا کے برابر، اس کے عرش کے وزن اور اس کے کلمات کی سیاہی کے برابر۔"

☆ درود شریف:

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی آلِ مُحَمَّدٍ (سنن النسائی:1293)

"اے اللہ! محمد ﷺ اور آل محمد ﷺ پر رحمت نازل فرما۔"

☆ آیت کریمہ:

لَآاِلٰہَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحَانَکَ اِنِّیْ کُنْتُ مِنَ الظَّالِمِیْنَ (سنن الترمذی: 3505)

"تیرے سوا کوئی معبود نہیں، پاک ہے تو، بے شک میں ہی ظالموں میں سے ہوں۔"

☆ استغفار:

اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ العَظِيْمَ الَّذِیْ لَااِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ وَ اَتُوْبُ اِلَيْهِ (سنن الترمذی:3577)

”میں بخشش مانگتا ہوں اللہ سے جو بہت عظمت والا ہے جس کے سوا کوئی معبود برحق نہیں وہ ہمیشہ زندہ اور قائم رہنے والا ہے اور میں اس کی طرف رجوع کرتا ہوں۔“

لَااِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيْكَ لَهُ، لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ قَدِيْرٌ

(صحیح مسلم :6842) (سو بار)

اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں، وہ اکیلا ہے اس کا کوئی شریک نہیں، اس کے لیے بادشاہت ہے اور اسی کے لیے سب تعریف ہے اور وہ ہر چیز پر قدرت رکھنے والا ہے۔

© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

تعلیم قرآن: انفرادی تلاوت وتدبر کے علاوہ سب کے ساتھ مل بیٹھ کر قرآن مجید کا درس وتدریس بہت سی رحمتوں اور برکتوں کا سبب بنتا ہے۔ حضرت ابوہریرہؓ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: وَمَا اجْتَمَعَ قَوْمٌ فِی بَیْتٍ مِنْ بُیُوتِ اللّٰہِ یَتْلُونَ کِتَابَ اللّٰہِ وَیَتَدَارَسُونَہُ بَیْنَھُمْ اِلَّا نَزَلَتْ عَلَیْھِمُ السَّکِینَۃُ وَغَشِیَتْھُمُ الرَّحْمَۃُ وَحَفَّتْھُمُ الْمَلَائِکَۃُ وَذَکَرَھُمُ اللّٰہُ فِیمَنْ عِنْدَہُ (صحیح مسلم:6853) ”جو لوگ اللہ کے گھروں میں سے کسی گھر میں اکٹھے ہوں وہ اللہ کی کتاب پڑھیں اور اس کو پڑھائیں۔ ان پر اطمینان نازل ہوتا ہے، رحمت انہیں ڈھانپ لیتی ہے، فرشتے ان کے گرد گھیرا ڈال لیتے ہیں اور اللہ تعالیٰ ان لوگوں کا ذکر ان فرشتوں سے کرتا ہے جو اس کے پاس موجود ہیں۔“

- رمضان میں اللہ کی تمام مخلوق کے ساتھ خیر و بھلائی کے طریقے سوچیں۔ باہم الفت و محبت کی فضا کو رواج دیں۔
- فیملی کے ساتھ مل کر افطار کریں۔ رشتے داروں، ہمسایوں، دوستوں کو افطار پر مدعو کریں
- بیواؤں، یتیموں اور محتاجوں اور بیماروں کی خبر گیری کریں۔
- ہسپتالوں میں مریضوں اور ان کے لواحقین کی ضروریات پوری کرنے کے لیے جائیں.
- قیدیوں کی احوال پرسی اور ممکنہ مدد کریں۔
- کسی سوالی کو خالی ہاتھ نہ لوٹائیں۔
- ملازمین کو کاموں میں رعایت دیں۔
- بزرگوں کا احترام اور بچوں کے ساتھ شفقت کا سلوک عام دنوں کی نسبت زیادہ کریں۔
- اقربا سے صلہ رحمی کریں اور ان کی ضروریات معلوم کریں تاکہ ان کی مدد کر سکیں۔
- آپس میں ناراض عزیز و اقارب کی صلح کروائیں جو روٹھے ہوئے ہیں انہیں منا لیں۔
- لوگوں کی طرف سے دل صاف کریں اور ان کے قصور معاف کر دیں تاکہ ہر ایک کے ساتھ احسان کر سکیں۔

☆ تراویح جماعت کے ساتھ پڑھنا زیادہ افضل ہے۔آپ ﷺ نے اپنے گھر والوں اور بیویوں کو بھی تراویح کی جماعت میں شریک کیا اور طویل قیام کیا خصوصًا آخری عشرے میں رات کے قیام کے لیے جگایا

”حضرت ابوذرؓ فرماتے ہیں کہ ہم نے رسول اللہ ﷺ کے ساتھ روزے رکھے۔آپؐ نے تیئسویں رات تک ہمارے ساتھ رات کی نماز نہیں پڑھی (یعنی تراویح) پھر تیئسویں رات کو ہمیں لے کر کھڑے ہوئے یہاں تک کہ تہائی رات گزر گئی پھر چوبیسویں رات کو نماز نہ پڑھائی لیکن پچیسویں رات کو آدھی رات تک نماز (تراویح) پڑھائی۔ہم نے عرض کیا یارسول اللہ! (ہماری آرزو تھی کہ) آپؐ باقی رات بھی ہمارے ساتھ نوافل پڑھتے آپؐ نے فرمایا جو شخص امام کے ساتھ اس کے فارغ ہونے تک نماز میں شریک رہا اس کے لیے پوری رات کا قیام لکھ دیا گیا پھر آپ ﷺ نے ستائیسویں رات تک نماز نہ پڑھائی۔ستائیسویں رات کو پھر کھڑے ہوئے اور ہمارے ساتھ اپنے گھر والوں اور عورتوں کو بھی بلایا یہاں تک کہ ہمیں اندیشہ ہوا کہ فلاح کا وقت نہ نکل جائے راوی کہتے ہیں میں نے ابوذرؓ سے پوچھا فلاح کیا ہے تو انہوں نے فرمایا سحری۔“ (سنن الترمذی :806)

HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

رمضان کا آخری عشرہ

- آخری عشرے میں زیادہ سے زیادہ وقت عبادت میں گزاریں۔
- اگر ممکن ہو تو کام سے چھٹی لے لیں اور عبادت کے لیے یکسو ہو جائیں۔
- تراویح، تہجد وغیرہ میں حتی الوسع طویل قیام کریں۔
- کثرت سے تلاوتِ قرآن مجید اور ذکر واذکار کریں۔
- رات کو خود بھی جاگیں اور گھر والوں کو بھی عبادت کے لیے جگائیں۔

☆ حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہ ہم نے رسول اللہ ﷺ کے پاس شب قدر کا ذکر کیا تو آپ ﷺ نے فرمایا: اَيُّكُمْ يَذْكُرُ حِينَ طَلَعَ الْقَمَرُ وَهُوَ مِثْلُ شِقِّ جَفْنَةٍ (صحيح مسلم :2779) ''تم میں سے کون اسے (یعنی شب قدر کو) یاد رکھتا ہے (اس میں) جب چاند نکلتا ہے تو ایسے ہوتا ہے جیسے بڑے تھال کا کنارہ۔''

☆ حضرت ابن عباسؓ سے مروی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: لَيْلَةُ الْقَدْرِ طَلَقَةٌ لَا حَارَّةٌ وَلَا بَارِدَةٌ تُصْبِحُ الشَّمْسُ يَوْمَهَا حَمْرَاءَ ضَعِيفَةً (صحيح ابن خزيمه:2192) ''شب قدر آسان اور معتدل رات ہے جس میں نہ گرمی ہوتی ہے اور نہ سردی۔ اس صبح کا سورج اس طرح طلوع ہوتا ہے کہ اس کی سرخی مدھم ہوتی ہے۔''

- لیلۃ القدر پانے کی تمنا رکھیں اور اس کے لیے کوشش کریں۔
- اس رات عبادت خصوصاً قیام کرنے کا اہتمام کریں۔
- نوافل، تلاوت قرآن، نماز تسبیح، دعاؤں اور اذکار کے لیے باقاعدہ پروگرام ترتیب دیں۔
- بچوں اور گھر والوں کو بھی عبادات میں اپنے ساتھ شریک کریں۔
- حیض والی خواتین ذکر و تسبیح کریں اور تلاوت قرآن مجید سنیں۔

☆ لیلۃ القدر میں اس دعا کو کثرت سے پڑھیں۔ اُم المؤمنین حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کہتی ہیں کہ میں نے پوچھا اے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم اگر میں شب قدر پالوں تو اس میں کیا کہوں؟ آپ ؐ نے فرمایا، کہو:

اَللّٰھُمَّ اِنَّکَ عَفُوٌّ کَرِیُمٌ تُحِبُّ الْعَفُوَ فَاعْفُ عَنِّیُ

(سنن الترمذی:3513)

اے اللہ! تو معاف کرنے والا ہے، کرم فرمانے والا ہے،
معاف کرنے کو پسند کرتا ہے پس مجھے معاف فرما دے۔

© AL-HUDA INTERNATIONAL

اعتکاف

☆ رمضان کی 20 تاریخ کو فجر کی نماز کے بعد مسجد میں اعتکاف کے لیے بیٹھنا سنت ہے۔اور جب عید کا چاند نظر آئے تب اعتکاف سے باہر آجائیں۔

☆ اعتکاف کے لیے روزہ رکھنا لازمی ہے۔

☆ عورتوں کو بھی اعتکاف کرنا چاہیے۔حضرت عائشہؓ سے روایت ہے کہ نبی اکرم ﷺ رمضان کا آخری عشرہ اعتکاف فرمایا کرتے تھے یہاں تک کہ آپ ﷺ نے وفات پائی تو آپؐ کے بعد آپؐ کی ازواج مطہرات نے اعتکاف کیا۔" (صحیح مسلم:2784)

روزے کے احکام

لغت عربی میں صیام ''مطلق رک جانے'' کو کہتے ہیں۔شریعت میں اس کا مفہوم ہے کہ ''عبادت کے ارادے سے کھانے پینے، مجامعت اور دیگر روزہ توڑ دینے والی چیزوں سے صبح صادق کے طلوع سے سورج کے غروب تک اجتناب کرنا۔''

☆ ہر بالغ، عاقل، مقیم اور روزہ کی طاقت رکھنے والے مسلمان پر روزہ فرض ہے۔(بحوالہ البقرة:183)

☆ فرض روزے کی نیت فجر سے قبل کرنا ضروری ہے۔ (بحوالہ سنن ابی داؤد:2454)

☆ نیت کے لیے دل کا ارادہ کافی ہے۔زبان سے کوئی الفاظ ادا کرنا سنت سے ثابت نہیں ہے۔

☆ روزہ کی حالت میں مسواک کرنا سنت سے ثابت ہے۔(بحوالہ صحیح البخا ری، باب:27)

☆ آنکھ میں سرمہ لگانے سے روزہ نہیں ٹوٹتا۔(بحوالہ صحیح ا لبخا ری، باب:28)

☆ ناک میں دوا ڈالنے سے دوا حلق یا معدہ تک پہنچ جائے تو روزہ ٹوٹ جائے گا۔

WELFARE FOUNDATION

☆ گرمی کی شدت سے روزہ دار غسل یا کلی کر سکتا ہے۔

☆ روزے کی حالت میں وضو کرتے وقت ناک میں اس طرح پانی ڈالنا کہ حلق تک پہنچنے کا اندیشہ ہو، جائز نہیں۔(بحوالہ سنن الترمذی:788)

☆ نکسیر، استحاضہ اور اس جیسا دوسرا خون نکلنے سے روزہ نہیں ٹوٹتا، صرف حیض یا نفاس کے خون سے روزہ ٹوٹے گا خواہ دن کے کسی بھی حصّے میں ہو۔

☆ روزے کی حالت میں پچھنے لگوائے جا سکتے ہیں۔(بحوالہ صحیح البخاری:1938)

☆ عمدًا قے کرنے سے روزہ ٹوٹ جاتا ہے، البتہ کسی کو خود بخود قے آجائے تو اس سے روزہ نہیں ٹوٹتا۔(بحوالہ سنن ابی داؤد:2380)

☆ بوقت ضرورت کھانے کا ذائقہ چکھنے میں کوئی حرج نہیں، طریقہ یہ ہے کہ زبان کے کنارے پر رکھ کر چکھیں، حلق تک نہ جانے دیں۔(بحوالہ صحیح البخاری: باب:25)

☆ بھول کر کھا پی لیں تو روزہ صحیح ہوگا، لیکن یاد آتے ہی فوراً ہاتھ روک لینا واجب ہے حتیٰ کہ منہ کا لقمہ یا گھونٹ بھی اگل دینا ضروری ہے۔ (بحوالہ صحیح البخاری:1933)

☆ جس نے جان بوجھ کر کھا پی لیا اس پر توبہ اور روزے کی قضا واجب ہے۔

☆ روزہ کی حالت میں تھوک نگلنے میں کوئی مضائقہ نہیں۔(بحوالہ صحیح البخاری ،باب:27)

☆ دانت سے خون نکلنے سے روزہ پر کوئی اثر نہیں پڑتا۔

☆ روزہ دار کے لیے خوشبو لگانا اور سونگھنا جائز ہے۔

☆ جو شخص بڑھاپے یا ایسی بیماری کی وجہ سے جس سے صحت کی امید نہیں، روزہ نہ رکھ سکے تو وہ ہر دن کے بدلے ایک مسکین کو کھانا کھلائے گا۔(بحوالہ سنن الدار قطنی:2355)

☆ جو شخص بیمار تھا پھر شفایاب ہو گیا، قضا کی طاقت رکھتے ہوئے بھی قضا نہ کی اور موت آ گئی تو اس کے قضا روزے اس کے وارث کو رکھنے چاہئیں۔(بحوالہ صحیح البخاری:1952)

☆ حاملہ اور دودھ پلانے والی عورت کے لیے روزہ رکھنا مشقت کا باعث ہو تو روزہ نہ رکھے البتہ فوت شدہ روزوں کی قضا واجب ہو گی۔(بحوالہ سنن ابن ماجہ:1667)

☆ مسافر کے لیے مطلقاً روزہ نہ رکھنا افضل ہے لیکن بحالت سفر روزہ رکھ لے تو کوئی حرج نہیں کیونکہ سفر کی حالت میں نبی ﷺ سے روزہ رکھنا اور نہ رکھنا دونوں ثابت ہیں، البتہ گرمی کی شدت اور مشقت دو چند ہو تو مسافر کے لیے روزہ نہ رکھنا متعین ہو جاتا ہے۔(بحوالہ صحیح البخاری1946,1943,1945)

☆ رمضان میں روزہ کی حالت میں شوہر اپنی بیوی سے زبردستی جماع کرلے تو بیوی کا روزہ صحیح ہوگا اور اس پر کوئی کفارہ نہیں، البتہ شوہر گنہگار ہوگا، نیز شوہر پر اس دن کے روزے کی قضا اور کفارہ لازم ہوگا۔ کفارہ کے لیے وہ ایک غلام آزاد کرے، اگر اس کی طاقت نہ ہو تو مسلسل دو مہینے روزہ رکھے، اگر اس کی طاقت نہ ہو تو ساٹھ مسکینوں کو کھانا کھلائے۔ (بحوالہ صحیح البخاری:1936)

☆ ذہن میں شہوت کا تصور آیا (البتہ تصور لانے سے روکا گیا ہے) اور منی خارج ہوگئی یا سوتے میں احتلام ہوگیا تو اس سے روزہ فاسد نہ ہوگا۔ مذی نکلنے سے روزہ نہیں ٹوٹتا (غلبہ شہوت کی وجہ سے نکلنے والے لیس دار مادہ کو مذی کہتے ہیں)۔ (بحوالہ صحیح البخاری، باب:32)

☆ فرض روزوں کی قضا آئندہ رمضان سے قبل کسی بھی وقت ادا کی جاسکتی ہے۔ (بحوالہ صحیح البخاری:1950)

© AL-HUDA INTERNATIONAL

☆ روزہ انسان کی پسندیدہ چیزوں پر روک لگا کر اسے صبر کی تربیت دیتا ہے۔ دنیا اور آخرت کی کامیابی کے لیے صبر نہایت ضروری ہے۔ قرآن مجید میں آتا ہے: اِنِّیۡ جَزَیۡتُهُمُ الۡیَوۡمَ بِمَا صَبَرُوۡۤا اَنَّهُمۡ هُمُ الۡفَآئِزُوۡنَ (المؤمنون:111) ''آج میں نے انہیں ان کے صبر کرنے پر بدلہ دے دیا اور وہی کامیاب ہونے والے ہیں۔''

صبر کا مطلب ہے رکنا، اپنے آپ کو تھامنا۔ زندگی میں انسان کو بارہا بہت سے ناخوشگوار واقعات کا تجربہ ہوتا ہے۔ بسا اوقات دوسروں کی زیادتی کا نشانہ بننا پڑتا ہے۔ ایسے میں اگر انسان جلد بازی سے کام لیتے ہوئے فوری منفی ردِ عمل کا اظہار کرے تو معاملہ مزید خراب ہو جاتا ہے۔ اس کا واحد حل صبر ہے۔ کوئی بھی غلط قدم اٹھاتے ہوئے روزہ انسان کو بارہا یاددہانی کرواتا ہے کہ وہ لڑائی جھگڑے اور شور ہنگامے سے پرہیز کرے اور ایسے میں وہ ان الفاظ کو بطور ڈھال استعمال کرتا ہے کہ اِنِّی امْرُؤٌ صَائِمٌ کہ میں روزے سے ہوں یعنی میں خود کو کنٹرول کر سکتا ہوں، میں صبر کرنا جانتا ہوں۔ نبی کریم ﷺ نے فرمایا: اَلصِّیَامُ جُنَّةٌ وَاِذَا كَـانَ يَـوْمُ صَـوْمِ اَحَدِكُمْ فَلَا يَرْفُثْ وَلَا يَصْخَبْ فَاِنْ سَابَّهُ اَحَدٌ اَوْ قَاتَلَهُ فَلْيَقُلْ اِنِّی امْرُؤٌ صَائِمٌ (صحیح البخاری: 1904) ''روزہ ایک ڈھال ہے۔ جب تم میں سے کسی کا روزہ ہو تو وہ فحش گوئی نہ کرے اور نہ شور و شغب کرے، اگر کوئی اسے گالی دے یا اس سے لڑنے کی کوشش کرے تو کہہ دے میں روزہ دار آدمی ہوں۔''

INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

- روزہ رکھ کر بھوک کے تجربے سے تقویٰ اور تواضع اور صبر جیسی صفات اپنائیں۔
- روزہ صرف کھانے پینے کا ہی نہ ہو بلکہ آنکھ، کان، دل، زبان اور ہاتھ سب کا ہی روزہ رکھیں۔
- اپنا زیادہ سے زیادہ وقت مفید کاموں میں صرف کریں اور لغو باتوں سے ممکن حد تک پرہیز کریں
- ہر دن کو گزشتہ دن سے بہتر بنانے کے لیے اپنا جائزہ لیتے رہیں۔
- لوگوں کے ساتھ معاملات بھی اللہ کی محبت اور اللہ کے خوف کے تحت کریں۔
- روزانہ خود کو یاد دہانی کرواتے رہیں کہ ہوسکتا ہے کہ آج میری زندگی کا آخری دن ہو تا کہ ہر کام بہترین طریقے سے کرسکیں۔
- تقویٰ کے حصول کے لیے یہ دعا پڑھیں۔

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ الْھُدٰی وَالتُّقٰی وَالْعَفَافَ وَالْغِنٰی

(صحیح مسلم:6906)

اے اللہ! بے شک میں تجھ سے ہدایت، تقویٰ، پاکدامنی اور بے نیازی کا سوال کرتا ہوں۔

Happy Land for Islamic Teachings-Ramadan 1438

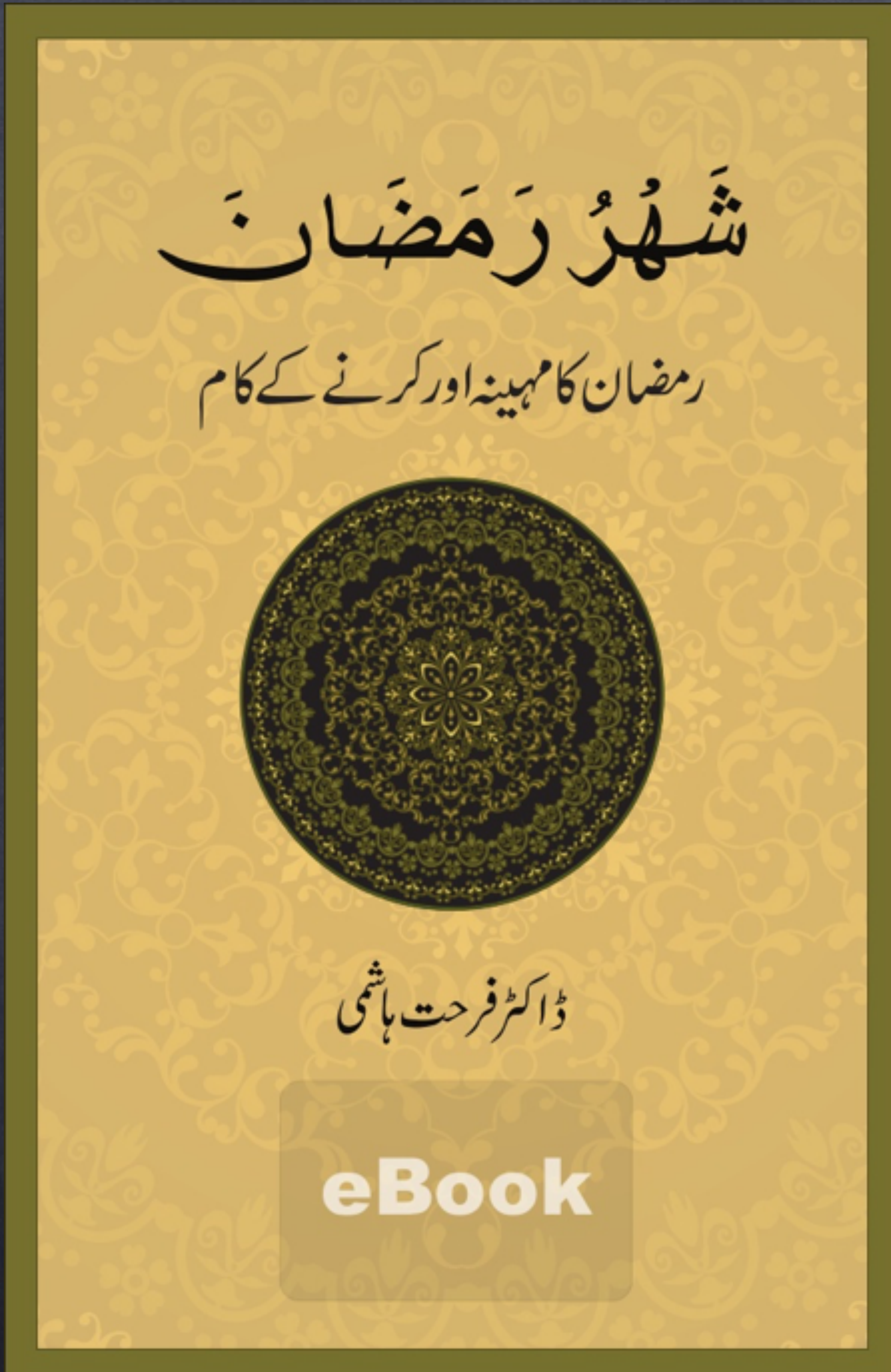

سُبْحَانَكَ اللّٰهُمَّ وَبِحَمْدِكَ
أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلٰهَ إِلَّا أَنْتَ أَسْتَغْفِرُكَ
وَأَتُوبُ إِلَيْكَ.

Courtesy: Shahru Ramadan
by Dr Farhat Hashmi